سوال

(150)کرسمس کا شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کرسمس منانے کا شرعی حکم کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم مسلمانوں کو بحیثیت ایک مسلمان کے غیر مسلموں کی مشابہت اختیار کرنے اور ان کے مذہبی رسوم ورواجات میں شرکت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(من تشبہ بقوم فھو منھم) (سنن ابی داوٗد : 4031)

''جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے، وہ ان ہی میں سے ہے۔''

دوسری جگہ فرمایا :

(خالفوا الیہود والنصاریٰ) (سنن ابی داوٗد : 652؛ صحیح ابن حبان : 2183)

یہود اور نصاریٰ کی مخالفت کرو۔

حضرت عمر فاروق نے فرمایا :

''لاتدخلوا فی کنائسہم یوم عیدہم، فإنّ السخطة تنزّل علیہم (مصنف عبدالرزاق : 1609؛سنن کبریٰ للبیہقی : 18861؛امام ابن کثیر نے فرمایا : اسنادہ صحیح)

''ان کی عید کے دن ان کے کلیساؤں میں نہ جایا کرو کیونکہ ان پر اللہ کی ناراضگی اُترتی ہے۔''

اسی تناظر میں آپ نے فرمایا:

"اجتنبوا أعداء اللہ فی عیدہم (السنن الکبریٰ للبیهقی: 18862)

"اللہ کے دشمنوں کی عید میں شرکت کرنے سے بچو!"

سیدنا عبداللہ بن عمرو نے فرمایا:

"غیر مسلموں کی سرزمین میں رہنے والا مسلمان ان کے نوروز (NewYear) اوران کی عید کو ان کی طرح منائے اور اسی رویے پر اس کی موت ہو تو قیامت کے دن وہ ان غیر مسلموں کے ساتھ ہی اُٹھایا جائے گا (سنن الکبریٰ للبیهقی: حدیث 18863 اسنادہ صحیح؛ اقتضاء الصراط المستقیم از علامہ ابن تیمیہ: 1 200)

مزید تفصیل کے لئے درج لنک کو دیکھیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی